خلاصہ خطبہ جمعہ 13 اکتوبر 2023ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

آنحضرت ﷺ کی حیات طیبہ سے واقعات کا سلسلہ جاری ہے جو جنگ بدر کے قریب واقع ہوئے۔ اسی دوران رسول اللہ ﷺ کی شادی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ہوئی۔ اس کی تفصیل اس طرح ہے کہ ام المؤمنین حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات کے بعد ایک دن حضرت عثمان بن مظعون کی بیوی حضرت خولہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ کو شادی کا مشورہ دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت خولہ کو نکاح کا پیغام دے کر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے گھر بھیجا اور یہ رشتہ طے ہو گیا۔ کچھ سالوں بعد ہجرتِ مدینہ کے بعد حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی تحریک کے بعد رسول اللہ صلعم نے رخصتانہ کیا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ شادی کے بعد رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے کہا کہ تم مجھے رویا میں دو دفعہ دکھائی گئی ہو اور مجھے بتایا گیا کہ یہ آپ کی زوجہ مطہرہ ہے۔ اس پر میں نے یہی سوچا کہ اگر یہ رؤیا اللہ کی طرف سے ہے تو وہ اس کو پورا کر دیگا۔

شادی کے وقت حضرت عائشہ کی عمر کے متعلق علماء میں اختلاف پایا جاتا ہے اور غیروں کی طرف سے بھی اس پر اعتراض کئے جاتے ہیں۔ لیکن اس معاملہ میں اصولی بات یہ ہے کہ آپ کی شادی کے متعلق اس وقت کے لوگوں میں کوئی اعتراض نہیں کیا گیا۔ اگر کوئی غیر معمولی بات ہوتی تو دشمنان اور منافقین کی طرف سے بہت اعتراض ہوتے جو کسی تاریخی کتاب میں نہیں ملتے۔

حضرت عائشہ کے متعلق لکھا ہے کہ باوجود کم عمر کے آپ کا ذہن اور حافظہ بہت تیز تھا۔ رسول اللہ ﷺ کی تربیت سے آپ نے تیزی سے ترقی کی۔ رسول اللہ ﷺ کا شروع سے منشا یہی تھا کہ آپ کی تربیت خود کریں تا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا تعلیم و تربیت کا وہ کام سرانجام دے سکیں جو ایک شارع نبی کی بیوی کا ہوتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ اس منشا میں کامیاب ہوئے اور حضرت عائشہ نے مسلمان عورتوں کی بہترین تربیت فرمائی اور حدیثوں کا ایک بڑا مجمع بھی آپ ہی سے مروی ہے۔

خطبہ کے دوسرے حصہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دنیا کے حالات کے متعلق دعا کی تحریک فرمائی۔ اسرائیل اور حماس کی جنگ میں دونوں طرف کے شہری، بچے، عورتیں، بوڑھے بلا امتیاز مارے جا رہے ہیں۔ اسلام اس بات کی اجازت نہیں دیتا کہ جنگی حالات میں بھی بچوں، عورتوں یا

جنگ نہ کرنے والوں کو نشانہ بنایا جائے۔ قطع نظر اس بات کے کہ اسرائیلی فوج بھی معصوم لوگوں کو نشانہ بناتی ہے مسلمانوں کو بہر حال اسلامی تعلیم پر عمل کرنا چاہئے اور جنگ صرف فوج کے خلاف ہونی چاہئے۔

اس کے بدلہ میں اب جو اسرائیل کی حکومت کر رہی ہے وہ نہایت تباہ کن ہے۔ غزہ کے ایک ملین لوگوں کو نکلنے کا کہا گیا ہے جس کے خلاف یو این نے بھی آواز اٹھائی ہے۔ چاہے اس نے ایسا مری مری آواز سے ہی کیا۔ اگر دنیا اسرائیلی بچوں اور عورتوں کو معصوم سمجھتی ہے تو فلسطین کے یہ لوگ بھی معصوم ہیں۔ ہمیں اس کے متعلق بہت دعا کرنی چاہئے۔

فلسطین کے نمائندہ کے انٹرویو کا حوالہ دیتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اس نے درست کہا ہے کہ اگر حقیقی انصاف قائم کیا جاتا اور اگر بڑی طاقتیں دوہرے معیار نہ رکھتیں تو ایسا نہ ہوتا۔ میں بھی یہ باتیں ایک عرصہ سے کہہ رہا ہوں۔ چاہے وہ میرے سامنے کہیں کہ یہ باتیں ٹھیک ہیں لیکن عمل کرنے کیلئے تیار نہیں ہیں۔ یہ لوگ جس کی لاٹھی اس کی بھینس پر عمل کر رہے ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بڑی طاقتیں جنگ کو روکنا نہیں چاہتیں۔ ایسے وقت میں مسلمان ممالک کو ہوش میں آنا چاہئے اور اپنے اختلافات کو مٹا کر وحدت قائم کرنی چاہئے۔ ہمارے پاس دعا کا ہی ہتھیار ہے۔ غزہ میں بعض احمدی گھرانے بھی متاثرین میں شامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی حفاظت میں رکھے اور سب مظلوموں اور معصوموں کو حفاظت میں رکھے۔ آمین

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہُ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہُ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہ ۞عِبَادَاللہِ رَحِمَکُمُ اللہُ ۞اِنَّ اللہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اذْکُرُوا اللہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللہِ اَکْبَرُ ۞